یورپ کے ویزے کے حصول کے لیے داڑھی کٹوانا

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3471

تاریخ اجراء: 16 رجب المرجب 1446ھ / 17 جنوری 2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ایک شخص نوکری کے سلسلے میں یورپ جانا چاہتا ہے، پہلی دفعہ جارہا ہے لیکن ویزہ حاصل کرنے کے لیے داڑھی ایک مٹھی سے چھوٹی کروانی پڑے گی پھر جب ویزہ مل جائے گا تو اس کے بعد بڑی بھی رکھ سکتے ہیں، شرعی رہنمائی فرمائیں کہ ویزہ حاصل کرنے کے لیے داڑھی ایک مٹھی سے چھوٹی کرواسکتے ہیں یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

یورپ کا ویزہ حاصل کرنے کے لیے داڑھی مٹھی سے کم کروانا شرعا جائز نہیں ہے کہ ایک مٹھی داڑھی رکھنا شرعاً واجب ہے اور ایک مٹھی سے کم کرنا حرام ہے، اور نوکری کے لیے یورپ کا ویزہ حاصل کرنا فرض یا واجب نہیں ہے، محض ایک منفعت ہے کہ یہاں کمائی تھوڑی اور وہاں زیادہ ہے، اور محض منفعت حاصل کرنے کے لیے حرام کام کی اجازت نہیں ہو سکتی۔ یہاں تک کہ اگر والدین وغیرہ داڑھی مٹھی سے کم کروانے کے لی اصرار کریں تو اس معاملے میں ان کی بات ماننا بھی شرعا جائز نہیں ہے کیونکہ اللہ و رسول عزوجل و صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کا حکم، والدین وغیرہ تمام مخلوق کے حکم سے بڑھ کر ہے، اور اللہ و رسول عزوجل صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی والے معاملے میں کسی کی بھی اطاعت کرنا جائز نہیں ہے۔

نیز یاد رہے کہ! روزی دینے والی ذات اللہ پاک کی ہے، یورپ میں بھی اُسی ذات نے روزی دینی ہے اور یہاں بھی اسی نے دینی ہے، قرآن پاک میں اللہ تعالی کا وعدہ ہے کہ اللہ تعالی سے ڈرنے والے کو اللہ تعالی وہاں سے رزق دے گا جہاں اس کا گمان نہ ہو۔ اور یہ بات بھی حق ہے اور قرآن پاک میں بھی موجود ہے کہ بے شک اللہ تعالی اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ تو داڑھی باقی رکھیے اور اسی طرح تمام فرائض وواجبات ولوازمات پر عمل جاری رکھیں، ان شاء اللہ تعالی اللہ تعالی ضرور بہترین سبب عطا فرمادے گا کہ بے شک وہ بہترین سبب بنانے والا ہے۔

قرآن پاک میں ارشاد خداوندی ہے:﴿وَ مَنۡ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجۡعَلۡ لَّہٗ مَخۡرَجًا ﴿۲﴾ وَّ یَرۡزُقۡہُ مِنۡ حَیۡثُ لَا یَحۡتَسِبُ ؕ وَ مَنۡ یَّتَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰہِ فَہُوَ حَسۡبُہٗ ؕ﴾ترجمہ کنزالایمان: اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لیے نجات کی راہ نکال دے گا اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں اس کا گمان نہ ہو اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو وہ اسے کافی ہے۔(سورۃ الطلاق، پ28، آیت 01)

داڑھی سے متعلق بخاری شریف کی روایت ہے:"عن ابن عمر، عن النبي صلى الله عليه وسلم قال:" خالفوا المشركين: وفروا اللحى، وأحفوا الشوارب" وكان ابن عمر:«إذا حج أو اعتمر قبض على لحيته، فما فضل أخذه"ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مشرکین کی مخالفت کرو، داڑھی بڑھاؤ اور مونچھیں پست کرو۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما جب حج یا عمرہ کرتے تو اپنی داڑھی مٹھی میں لیتے اور جو مٹھی سے زائد ہوتی، اسے کاٹ دیتے تھے۔(صحیح البخاری، رقم الحدیث 5892،ج 7،ص 160، دار طوق النجاۃ)

امام کمال الدین ابن ہمام علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں:"واما الاخذ منها وهي دون ذلك كما يفعله بعض المغاربة ومخنثة الرجال فلم يبحه احد"ترجمہ: داڑھی ایک مٹھی سے کم کروانا، جیسا کہ بعض مغربی لوگ اور زنانہ وضع کے مرد کرتے ہیں، اسے کسی نے بھی مباح نہیں قرار دیا۔(فتح القدیر، جلد 2، صفحہ 348، دار الفکر، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے "مجرد تحصیلِ منفعت کے لئے کوئی ممنوع مباح نہیں ہو سکتا مثلاً جائز نوکری تیس روپیہ ماہوار کی ملتی ہو اور ناجائز ڈیڑھ سو روپے مہینہ کی تو اس ایک سو بیس روپے ماہانہ نفع کے لئے ناجائز کا اختیار حرام ہے۔" (فتاوی رضویہ، ج 21، ص 197، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صحیح بخاری شریف کی حدیثِ مبارکہ ہے:"لا طاعة في معصية، إنما الطاعة في المعروف"ترجمہ: اللہ عزوجل کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت جائز نہیں، اطاعت تو فقط بھلائی کے کاموں میں ہی جائز ہے۔(صحیح البخاری، رقم الحدیث 7257، ج 9، ص 88، دار الفکر، بیروت)

فتاوی امجدیہ میں ہے "جس کو شرع مطہر نے ناجائز قرار دیا ہے، اس میں اطاعت نہیں کہ یہ حق شرع ہے اور کسی کی اطاعت میں احکامِ شرع کی نافرمانی نہیں کی جاسکتی کہ معصیت میں کسی کی طاعت نہیں ہے۔ حدیث میں ہے:"لا طاعة للمخلوق في معصية الخالق"(ترجمہ: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت نہیں کی جاسکتی۔)" (فتاویٰ امجدیہ، جلد 4، صفحہ 198، مکتبہ رضویہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net